

انسائیکلو پیڈیا آف اسلام (انگریزی) کی تیاری میں

پروفیسر کے مسلمانوں کا حصہ — ایک تنقیدی جائزہ

”ایک صاحب مطالعہ“

اہل مغرب نے گذشتہ چند صدیوں میں جو سیاسی عروج و غلبہ حاصل کیا ہے۔ اس کا ایک منطقی نتیجہ یہ بھی سامنے آیا کہ دنیا کی بیشتر اقوام و ملل نے کئی یا جزوی طور پر مغرب کی علمی و فکری بالائے کمر کو بھی تسلیم کر لیا۔ مغرب کے مفکرین و مصنفین نے سائنس و ٹیکنالوجی کے علاوہ علم و ادب و صحافت، سماجیات و سیاسیات، عمرانیات و نفسیات، طبیعیات و حیاتیات غرض علم کے ہر شعبے میں طبع آزمائی کی اور علم کے نئے نئے گوشے و اکیے فلسفہ و منطق کے علاوہ دنیا میں پائے جانے والے ادیان کے تقابلی مطالعے کی طرف بھی خصوصی توجہ کی۔ اسلام اور اس کی تہذیب و تمدن کے بارے میں یوں تو اول روز ہی سے کچھ نہ کچھ مغرب میں لکھا جانے لگا لیکن پچھلے دو تین سو سالوں میں اس ضمن میں جو کچھ کام ہوا ہے وہ بہت اہم ہے۔ اس کام کا ایک طرف تو یہ نتیجہ نکلا کہ ساری دنیا میں ہمیں یہودی عیسائی اور اشتراکی مستشرقین کی کھوپ کی کھوپ دکھانی دیتی ہے تو دوسری طرف نہ صرف مغرب بلکہ مشرق کی تمام لائبریریوں میں ان کی تصانیف بھری پڑی ہیں۔ مغرب کے ان مستشرقین نے جہاں جدید تصانیف پیش کی ہیں وہیں علمائے اسلام کے چند بنیادی اہمیت کے حامل مخطوطات کو نہ صرف ایڈیٹ کیا بلکہ ان کے حاشیے بھی لکھے۔ قرآن، سیرت نبوی، اسلامی تہذیب و ثقافت اس کی تاریخ و تمدن وغیرہ کے موضوعات پر بھی بہت کچھ لکھا، اس سلسلہ میں وہ کتب بھی بہت اہم ہیں جو کتب حوالہ یعنی Reference Works کہلاتی ہیں۔ ان میں

۱۔ بدقسمتی اس مضمون سے متعلقہ خط جس پر نام پتہ درج تھا، لکھتے نہیں آسکا۔ صاحب مضمون کے نام کے بغیر ہی

مضمون شائع کیا جا رہا ہے۔ صاحب مضمون توجہ فرمائیں۔ خیال ہے کہ یہ مضمون اٹلی سے آیا تھا۔ (ادارہ)

سرفہرست ہم انسائیکلو پیڈیا آف اسلام کو دکھ سکتے ہیں جو انہی مستشرقین کی دین ہے۔ مغرب کی اس علمی برتری کا ایک روز نتیجہ یہ بھی سامنے آیا کہ اسلام سے متعلق جدید تصانیف اور تحقیقی مقالات، خاص کر عصر حاضر کی جامعات کے طلبہ اور اساتذہ کی جانب سے پیش کیے جانے والے مقالات، ان مستشرقین کی تصانیف اور ان کی مرتب کردہ ریفرنس ورکس کے حوالہ جات سے بھری رہتی ہیں۔ برصغیر پاک و ہند اور بنگلہ دیش کی جامعات میں شعبہ اسلامیات ہو یا شعبہ اسلامی تاریخ، طلباء کو زیادہ تر انہی مستشرقین کی کتب سے استفادہ کی ترغیب دی جاتی ہے۔ بی۔ اے، ایم۔ اے اور ایم فل کے اسباق کی کتب کی سفارش کی جاتی ہے ان میں بھی اکثریت مستشرقین کی تصانیف کی ہوتی ہے۔ اس طرح اسلام کے مطالعہ کے ان شوقین طلباء کو اسلام اور اس کی تاریخ سمجھنے کے لیے ٹیکسٹ بکس کے علاوہ مستشرقین ہی کی تصانیف سے متعارف کرایا جاتا ہے۔ اس طرح طلباء کا راست تعلق ان کتب اور ان کے مصنفین سے قائم ہو جاتا ہے۔ اور طلباء ان کتب کو علم کے مستند ماخذ تصور کرنے لگتے ہیں۔

انسائیکلو پیڈیا آف اسلام | انسائیکلو پیڈیا آف اسلام ایک ایسی ہی منفرد کتاب ہے جس سے طلباء اور اساتذہ اور دیگر مصنفین بھی بھرپور استفادہ کرتے ہیں۔ اس مضمون میں انسائیکلو پیڈیا آف اسلام کی تیاری و پیش کش میں برصغیر پاک و ہند اور بنگلہ دیش کے مسلم مصنفین کے کردار کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔

یہ بات ابتدا ہی میں واضح رہنی چاہیے کہ اس کے مرتبین کے پیش نظر، انسائیکلو پیڈیا آف اسلام کے جدید ایڈیشن کی پہلی جلد کے دیباچہ کے بموجب، اس کتاب میں معروضی اور سائنسی، نقطہ نظر سے عالم اسلام کی تہذیب و تمدن، اس کی جغرافیائی حالات اور تاریخ کے میدانوں میں جو جدید تحقیقات سامنے آئی ہیں انہیں پیش کرنا ہے چنانچہ اس غرض کے لیے بیسویں صدی کے آغاز میں انسائیکلو پیڈیا آف اسلام کی تیاری کے لیے بین الاقوامی اجتماع مستشرقین (انٹرنیشنل کونگریس آف اوریینٹلسٹس) نے ایک بین الاقوامی کمیٹی تشکیل دی۔ جس کی نگرانی میں انسائیکلو پیڈیا آف اسلام کے پہلے ایڈیشن کی پہلی جلد ۱۹۱۳ء میں اے جی۔ ہرل، اورینٹل پبلشرز، لیڈن، ہالینڈ کی جانب سے شائع ہو کر منظر عام پر آئی۔

پہلا ایڈیشن | انسائیکلو پیڈیا آف اسلام کا پہلا ایڈیشن پانچ جلدوں اور ایک سپلیمنٹ پر مشتمل تھا۔ جو ۱۹۱۳ء سے لے کر ۱۹۳۸ء تک شائع ہوتا رہا۔ دوسری جلد ۱۹۲۶ء میں شائع ہوئی۔ چوتھی جلد ۱۹۳۲ء میں اور تیسری جلد، چوتھی جلد کے پیش کیے جانے کے دو سال بعد یعنی ۱۹۳۶ء میں شائع ہوئی۔ جب کہ اس کا سپلیمنٹ ۱۹۳۸ء میں شائع ہوا۔

دوسرے ایڈیشن کے لیے اہتمام | ۱۹۲۵ء کے لگ بھگ جب اس کا پہلا ایڈیشن ختم ہو گیا تو پھر دوبارہ ایک اور کمیٹی تشکیل دی گئی۔ جس کے تفویض یہ کام کیا گیا کہ وہ انسائیکلو پیڈیا آف اسلام کا جدید ایڈیشن مع اضافوں کے شائع کرے۔ چنانچہ دوسری جنگ عظیم کے بعد چند مشہور مستشرقین پر مشتمل ایک اور بین الاقوامی کمیٹی تشکیل دی گئی جسے جولائی ۱۹۴۸ء میں پیرس (Paris) میں منعقدہ ۲۱ ویں انٹرنیشنل کانگریس آف اورنٹلٹس کی منظوری بھی حاصل ہوئی۔ اس منظوری کے بعد کمیٹی نے باضابطہ طور پر اپنا کام شروع کیا۔ کمیٹی حسب ذیل مستشرقین پر مشتمل تھی:

- | | |
|-------------------------|-----------------------------|
| 1. H.A.R. Gibb, England | 2. E. Levy Provencal France |
| 3. Garcia Gomez, Spain | 4. Gabrieli, Itali |
| 5. Littmann, Germany | 6. Schacht, Holland |
| 7. Pederson, Denmark | 8. Nyberg, Sweden |

انسائیکلو پیڈیا آف اسلام کا پہلا ایڈیشن جرمنی، فرانسیسی اور انگریزی میں شائع کیا گیا تھا لیکن دوسری جنگ عظیم میں جرمنی کے رول کی وجہ سے دوسرے جدید ایڈیشن کے لیے جرمنی زبان کو اس میں شامل نہیں کیا گیا۔

پہلے ایڈیشن کی پہلی جلد کے لیے مجلس ادارت میں مندرجہ ذیل مستشرقین کو شامل کیا گیا:

- | | |
|----------------------------|-------------------------|
| 1. M.Th. Houtsman, Holland | 2. T.W. Arnold, England |
| 3. Reve. Basset, France | 4. R. Hartmann, Germany |

مجلس ادارت کی اس کمیٹی کا نگران ڈائریکٹر کے پروفیسر Snoak Hourgronje

کو مقرر کیا گیا۔

دوسری جلد کے لیے مجلسِ اِدارت کی فہرست میں فرانس کے E. Levy Provencal اور جرمنی کے W. Heffning کے ناموں کا اضافہ کیا گیا جب کہ اس فہرست سے فرانس کے R. Hartmann اور جرمنی کے Reved Basset نام حذف کر دیئے گئے۔ کمیٹی کے نگران کی حیثیت سے ہالینڈ کے A.J. Wensinck کو مقرر کیا گیا۔

تیسری اور چوتھی جلد اور سپلیمنٹ کے لیے مجلسِ اِدارت ذیل کے مستشرقین پر مشتمل تھی:

1. A.J. Wensink 2. M.Th. Houtsman 3. W. Heffning

4. H.A.R. Gibb 5. E. Levy Provencal

پہلے ایڈیشن کی تمام جلدوں اور سپلیمنٹ کے لیے ایک Executive Board Of Editors ایگزیکوٹیو بورڈ آف ایڈیٹرز تشکیل دیا گیا جس کے لیے چار سیکریٹریز نامزد کیے گئے جن میں

1. Heffning 2. Bauer 3. Hartmann 4. Schade

مستشرقین کی ان تھک کوششوں کی وجہ سے ۱۹۳۸ء میں انسائیکلو پیڈیا آف اسلام مکمل ہو کر پانچ جلدوں اور ایک سپلیمنٹ کی صورت میں شائع ہو سکی۔

دوسرے ایڈیشن کے لیے جو ایگزیکوٹیو کمیٹی تشکیل دی گئی اس کے ممبروں میں ذیل کے مستشرقین کو شامل کیا گیا:

1. H.A.R. Gibb 2. E. Levy Provencal

3. Schacht 4. S.M. Stern

ایچ۔ اے۔ آر۔ گب کو اس کمیٹی کا نگران مقرر کیا گیا۔

صرف عیسائی اور یہودی مصنفین | انسائیکلو پیڈیا آف اسلام کے پہلے ایڈیشن کی تمام جلدوں کی مجلسِ اِدارت کے ناموں اور دوسرے ایڈیشن کے لیے قائم کی گئی انٹرنیشنل کمیٹی اور ایگزیکوٹیو کمیٹی میں شامل ممبران کے ناموں پر جو اُوپر پیش کیے گئے ہیں، ایک نگاہ ڈالنے سے اس بات کا

پتہ چتا ہے کہ مجلسِ ادارت اور دیگر کمیٹیوں میں صرف عیسائی اور یہودی مستشرقین شامل رہے ہیں۔
بلکہ S.M. Stern اور E. Levy Provencal جیسے یہودی مستشرقین

کو مجلسِ ادارت کے سیکرٹریز کی اہم ترین ذمہ داریاں بھی سونپی گئیں۔ ان تمام کمیٹیوں اور مجلسِ ادارت میں عالمِ اسلام سے ہمیں کوئی مسلمان مصنف نظر نہیں آتا۔ جب نئے ایڈیشن کی ایگزیکٹو کمیٹی کا اعلان کیا گیا تو بعض نامور مسلم مصنفین اور دانشوروں کی جانب سے احتجاج کیا گیا کہ انسائیکلو پیڈیا آف اسلام کی تیاری میں مسلمانوں کو نظر انداز کیا گیا ہے۔ چنانچہ اس سلسلہ میں دوسرے نئے ایڈیشن کے لیے قائم کی گئی ایگزیکٹو کمیٹی کے نگران ایچ۔ اے آر گب کو مسلمانوں کے مختلف حلقوں کی جانب سے خطوط لکھ کر انہیں اس جانب متوجہ کیا گیا۔ اس کے علاوہ انسائیکلو پیڈیا آف اسلام کے پبلشرز ای۔ جی۔ بول کو بھی توجہ دلائی گئی۔ ۱۶ ستمبر ۱۹۵۵ء کو جب انٹرنیشنل کمیٹی آف انسائیکلو پیڈیا آف اسلام کا ایک اجلاس کوپن ہیگن میں منعقد ہوا۔ اس موقع پر مسلم مصنفوں کی جانب سے احتجاج کیا گیا جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ انسائیکلو پیڈیا آف اسلام کے دوسرے ایڈیشن کی پہلی جلد جب ۱۹۶۰ء میں شائع ہوئی تو اس کی ایگزیکٹو کمیٹی کے ایسوسی ایٹ ممبران میں چند مسلمان مصنفین کو شامل کیا گیا جس کی تفصیلات ذیل میں پیش کی جا رہی ہیں۔

مسلمان مصنفین کا اضافہ | انسائیکلو پیڈیا آف اسلام کے نئے ایڈیشن کی پہلی جلد کے لیے مقرر کی جانے والی مجلسِ ادارت کے ممبروں کی کل تعداد چار تھی جن میں حسب ذیل حضرات شامل تھے۔

1. H.A.R. Gibb
2. J.H. Kramers
3. E. Levy Provencal
4. J. Schacht

نائب مدیران کی حیثیت سے ذیل کے اصحاب کو لیا گیا۔

1. S.M. Stern 2. B. Lewis 3. Ch. Pellat
4. J. Schacht

کا انتخاب عمل

S.M. Stern

مجلسِ ادارت کے سیکرٹری جنرل کی حیثیت سے

میں لایا گیا۔ سیکرٹری جنرل کے علاوہ دیگر اور سیکرٹریز
C. Dumont R.M. Savory
کو بھی نامزد کیا گیا۔

ایگزیکٹو کمیٹی | ایگزیکٹو کمیٹی میں ۱۹ مستشرقین کو شامل کیا گیا، جن کی فہرست حسب ذیل ہے۔

1. A. Abel University Of Brussels
2. C.C. Berg, University Of Leiden
3. F. Gabrieli, University Of Rome
4. E. Garcia Gomez, University Of Madrid
5. H.A.R. Gibb Harward University
6. J.H. Kramers
7. E. Levy Provencal, University Of Paris
8. G. Levi Edlla Vida
9. B. Lewis, University Of London
10. E. Littmann, University Of Tubingen
11. H. Masse, Ecole Des Langues Orientales Paris
12. G.G. Miles, New York
13. H.S. Nyberg, University Of Uppsala
14. R. Paret, University Of Tubingen
15. Ch. Pellat, University Of Paris
16. J. Pederson, University Of Copenhagen
17. N.W. Posthumus
18. J. Schacht, Colombia University New York
19. F.C. Wieder

مزید توسیع | ایگزیکٹو کمیٹی کے ان ممبروں کے علاوہ اس کمیٹی کے ایلیوسی ایٹ ممبرز اور

دواعزازی ممبرز بھی نامزد کیے گئے جن کے نام اس طرح ہیں۔
ایسوسی ایٹ ممبرز:

1. H A. Abdul Wahab, Tunis
2. A. Adnan Advar, Istanbul
3. Hussain Djajadi Ningrat
4. A.A.A. Fyzee, University Of Jammu & Kashmir
5. F. Fuad Koprula, Ankara
6. Ibrahim Madkour
7. Khalil Madam Bey
8. Naji Ali Asil
9. Muhammad Shafi, University Of Punjab Lahore
10. Hasan Tanghizade
11. E. Tyan, Beirut

اعزازی ممبرز:-

1. G. Levi Della Vida
2. E. Littmann

نئے ایڈیشن کی مختلف جلدیں | نئے ایڈیشن کی پہلی جلد ۱۹۶۰ء میں شائع ہوئی اور اس کی دوبارہ اشاعت
۱۹۶۷ء میں ہوئی۔ پہلی جلد صرف A-B پر مشتمل تھی۔
نئے ایڈیشن کی دوسری جلد جو G-E پر مشتمل ہے ۱۹۶۵ء میں شائع ہوئی، جس کو حسب
ذیل مستشرقین نے ایڈٹ کیا۔

1. B. Lewis
2. Ch. Pellat
3. J. Schacht

1. J. Burton

مجلس اداارت کے سیکریٹریز کے لیے

- 2 C. Dumont
 3. V.L. Manage
- کو نامزد کیا گیا۔

جب کہ نئے ایڈیشن کی پہلی جلد کی ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبروں میں صرف دو نئے ممبروں کا اضافہ کر کے اسی کمیٹی کو دوسری جلد کے لیے بھی برقرار رکھا گیا۔ نئے ممبروں میں

کو شامل کیا گیا۔ ایسوسی ایٹ ممبروں اور B. Lewin اور T. Lewicki

1. A.S Bazmee Ansari

میں جن نئے ناموں کا اضافہ کیا گیا ان میں

2. Mustafa Al Shihabi

شامل ہیں۔

اعزازی ممبر وہی تھے جو پہلی جلد کے لیے مقرر کیے گئے تھے۔

نئے ایڈیشن کی تیسری جلد جو ۹-۱۱ پر مشتمل ہے اس کی مجلس ادارت میں

1. V.L. Menage 2. B. Lewis 3. J. Schacht

اور Ch. Pellat کو شامل کیا گیا۔ جب کہ C. Dumont کو سیکرٹری جنرل

اور E. Van Donze اور G.R. Hawating کو مجلس ادارت کا

سیکرٹریز مقرر کیا گیا۔ اس کی ایگزیکٹو کمیٹی میں کسی نئے نام کا اضافہ نہیں کیا گیا۔ البتہ ایسوسی ایٹ

ممبروں میں صرف ایک نئے ممبر Halil Inalcik کا اضافہ کیا گیا جب کہ اس کے

اعزازی ممبر سابقہ ممبر ہی برقرار رہے۔

چوتھی جلد جو K-۹ پر مشتمل ہے۔ ۱۹۷۸ء میں شائع ہو کر منظر عام پر آئی۔ اس دوران

انسائیکلو پیڈیا آف اسلام کی ۱۰-۹ دوسری اور تیسری جلدوں کی مجلس ادارت اور ایگزیکٹو کمیٹی

کے ممبرز اور ایسوسی ایٹ ممبرز میں سے کئی ایک انتقال کر گئے۔ اس لیے اس چوتھی جلد کے لیے

تقریباً سب ہی نئی کمیٹیاں تشکیل دی گئیں۔ اس جلد کی مجلس ادارت میں جو نام شامل ہیں وہ

یہ ہیں:

1. E. Van Donzel 2. B. Lewis

3. Ch. Pellat I-K

اور سیکرٹریز کے لیے C. Dumont

جنرل سیکرٹری کے لیے

کو نامزد کیا گیا۔ Miss M. Paterson

اور G.R. Mawting

اس جلد کے لیے حسب ذیل مستشرقین پر مشتمل ایگزیکٹو کمیٹی تشکیل دی گئی۔

1. C.E. Bosworth
2. J.J.P. Debriyn
3. Cl. Cohen
4. Evan Donner
5. J. Van Ess
6. R. Etting Hausen
7. F. Gabrieli,
8. E. Garcia Gomez
9. G. Lecmte
10. T. Lewicki
11. B. Lewis
12. B. Lewin
13. FR. Meier
14. V.L. Menaga
15. R. Paret
16. J. Pedersen
17. C.C. Berg
18. Ch. Pellat
19. F.C. Weider

کمیٹی کے ایسوسی ایٹ ممبرز میں حسب ذیل نام شامل ہیں:

1. Naji Al Asil
2. A.S. Bazmee Ansari
3. A.A.A. Fyzee
4. Halil Inalcik
5. Abd El-Aziz Khoweitir
6. Ibrahim Madkour

7. G.H. Nasr

8. M. Talbi

9. E. Tyan

Fasciculus

پانچویں جلد ابھی تک مکمل نہیں ہوئی ہے حالانکہ اس کے کئی

شائع ہو چکے ہیں۔

نیا ایڈیشن اور مسلمان مصنفین | نئے ایڈیشن کی چاروں جلدوں کی مجلس ادارت اور تمام کمیٹیوں کے ارکان کی فہرست کا جائزہ لینے سے معلوم ہوتا ہے کہ صرف ایگزیکٹو کمیٹی کے ایسوسی ایٹ ممبرز میں چند مسلمان مصنفین کو شامل کیا گیا ہے جب کہ مجلس ادارت اور مجلس ادارت کے سیکریٹری جنرل اور سیکریٹری کی ذمہ داریاں ہنور عیسائی اور یہودی تشریقین ہی کے ہاتھوں میں برقرار ہیں۔ یہاں تک کہ ایگزیکٹو کمیٹی میں بھی صرف عیسائی اور یہودی تشریقین ہی کو شامل کیا گیا ہے۔ ایسوسی ایٹ ممبران میں برصغیر ہندو پاک سے جو نام شامل کیے گئے ہیں، ان کی فکر و نظر اور وفاداریاں اہل نظر سے و جھیل نہیں ہیں۔

اس جائزہ کے بعد اب ہم یہ دیکھیں گے کہ نئے ایڈیشن کی چاروں جلدوں میں جو مضامین شائع کیے گئے ہیں ان میں برصغیر سے کتنے مسلمان مصنفین کے مضامین شامل اشاعت ہیں اور ان کی نوعیت کیا ہے۔ اس سے اس بات کا اندازہ ہو سکے گا کہ ان مضامین کو قبول کرنے اور انہیں اشاعت کے لیے انسائیکلو پیڈیا میں شامل کرنے کا بنیادی مقصد کیا ہے۔

پہلی جلد کے مسلمان مصنفین | نئے ایڈیشن کی پہلی جلد ۱۳۵۹ صفحات پر مشتمل ہے جس میں ۳۲۵ مصنفین کے مضامین شامل کیے گئے ہیں جن میں چودہ مسلمان مصنفین کے ہیں جو برصغیر میں پاک و ہند اور بنگلہ دیش سے تعلق رکھتے ہیں۔

ہندوستان سے پروفیسر محمد حبیب (مرحوم) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، پروفیسر ایس۔ مقبول احمد علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (حال مقیم جموں اینڈ کشمیر یونیورسٹی)، پروفیسر خلیق احمد نظامی، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی پروفیسر سید نور الحسن، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (حال مقیم دہلی یونیورسٹی)، محمد نظام الدین، عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد دکن اور ایچ۔ کے۔ شیروانی حیدرآباد، دکن کے مضامین شامل اشاعت میں۔ پاکستان سے

جن مصنفین کے مضامین شامل ہیں ان میں پروفیسر یار محمد خان سندھ یونیورسٹی، پروفیسر محمد شفیع، پنجاب یونیورسٹی لاہور، ڈاکٹر فضل الرحمن، سنٹرل انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک ریسرچ کراچی (حالی مقیم یو۔ ایس۔ اے)، ایس۔ بزمی انصاری، سنٹرل انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک ریسرچ اور شاہ عنایت اللہ، پنجاب یونیورسٹی لاہور شامل ہیں۔ بنگلہ دیش سے ڈھاکہ یونیورسٹی کے پروفیسر محمد عبدالحی اور اے ایچ دانی (حالی مقیم پاکستان) کے علاوہ بنگالی اکیڈمی، ڈھاکہ کے محمد انعام الحق شامل ہیں۔

دوسری جلد کے مسلمان مصنفین | دوسری جلد ۱۱۲۶ صفحات پر مشتمل ہے۔ جس میں ۲۶۷ مصنفین کے مضامین شامل کیے گئے ہیں۔ برصغیر سے تیرا مسلمان مصنفین کے مضامین شامل اشاعت ہیں جن میں ہندوستان سے پروفیسر عرفان حبیب، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، پروفیسر امدی حسن، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، پروفیسر ایس مقبول احمد، پروفیسر خلیق احمد نظامی، محمد نظام الدین اور ایچ۔ کے شیرانی شامل ہیں پاکستان سے جن مصنفین نے اپنے مضامین کے ساتھ شرکت کی ہے، ان میں اے ایس۔ بزمی انصاری، اے۔ ایچ دانی، پروفیسر اشتیاق حسین قریشی، مرحوم کراچی یونیورسٹی، فضل الرحمن، ریاض الاسلام، کراچی یونیورسٹی اور پروفیسر محمد شفیع شامل ہیں۔ جب کہ بنگلہ دیش سے صرف پروفیسر محمد عبدالحی کا مضمون شامل کیا گیا ہے۔

تیسری اور چوتھی جلد کے مسلمان مصنفین | تیسری اور چوتھی جلدیں بالترتیب ۱۲۷۰ اور ۱۱۸۵ صفحات پر مشتمل ہیں۔ تیسری جلد کے لیے ۱۳۱۲ اور چوتھی جلد کے لیے ۳۳۳ مصنفین کے مضامین شامل اشاعت ہیں۔ تیسری جلد کے لیے ہندو پاک سے گیارہ مسلمان مصنفین کے مضامین شامل کیے گئے ہیں اور چوتھی جلد کے لیے ہندوستان سے تین اور پاکستان سے چھ مسلمان مصنفین کے مضامین شامل اشاعت ہیں۔ جب کہ ان دونوں جلدوں میں بنگلہ دیش سے کوئی نمائندگی نہیں ہے۔

تیسری جلد کے لیے ہندوستان سے اے۔ اے۔ فیضی، کشمیر یونیورسٹی، محبوب الحسن کشمیر یونیورسٹی ایم شمعون اسرائیلی، مسلم یونیورسٹی علی گڑھ۔ ایس۔ مقبول احمد ایم اے۔ سعید خاں عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد دکن، پروفیسر خلیق احمد نظامی۔ منیب الرحمن، مسلم یونیورسٹی علی گڑھ، ایس۔ اے۔ اے۔ رضوی، الہ آباد کے مضامین اشاعت کے لیے منظور کیے گئے ہیں۔ پاکستان سے اے ایس بزمی انصاری، اے۔ بی۔ ایم حسین اور پروفیسر اشتیاق حسین قریشی شامل ہیں۔

چوتھی جلد کے لیے ہندو پاک سے جن مصنفین کے مضامین شامل اشاعت ہیں ان میں سید مقبول احمد، اے۔ ایس۔ بزمی انصاری، این اے بلوچ، اسلام آباد، پاکستان، ایم۔ عبداللہ چغتائی، لاہور، ایم معین الحق، کراچی، مجیب الحسن رحال مقیم علی گڑھ، ریاض الاسلام، عبدالسبحان کلکتہ اور آئی۔ ایچ۔ صدیقی مسلم یونیورسٹی علی گڑھ شامل ہیں۔

(باقی)

(بقیہ الموازنہ فی الاصول القانون)

تشکیل و تدوین کی غرض اور اہمیت بیان کرتا ہے۔ یہ عوام کے حوالے سے افادیت سامنے لاتا ہے۔ ملکی مقصد بعد ازاں اس افادیت کو جدید انداز سے قانون کی شکل دیتی ہے اور اس کی پابندی عوام کے لیے لازمی نہیں ہے۔ اصول قانون کی پابندی عوام کے لیے لازمی نہیں ہے جب کہ قانون کی پابندی عوام کے لیے ضروری ہے۔ اصول قانون کا مقصد تو صرف قانون کے لیے بنیاد فراہم کرنا ہے اور اس بنیاد پر قانون بعد میں وجود میں آتا ہے

عوام و عربیت کی لازوال داستان

یادوں کی امانت

سید عہد تلمسانی

ترجمہ: حافظ محمد ادریس

فرٹو آفسٹ کتابت — سفید کاغذ درآندی — مضبوط جلد

البدک پبلی کیشنز - ۲۳ - راحت مارکیٹ اردو بازار - (لاہور)